110086 ـ عورت سے دل بہلاتے ہوئے اگر كسى كا انزال ہو جائے تو اس پر كفارہ نہيں

سوال

رمضان المبارك ميں بيمار ہونے كى بنا پر ڈاكٹر نے مجھے روزے نہ ركھنے كا مشورہ ديا، اور كچھ دوائياں استعمال كرنے كے ليے ديں ڈاكٹر نے يہ ادويات مجھے پانچ يوم تك استعمال كرنے كا كہا اور ميرى بيوى نے اس كى ہدايات پر عمل كرنے كا اصرار كيا، ہم رمضان ميں ايك دوسرے سے دل بہلاتے رہے، ليكن ہميں يہ كبھى مشكل نہ تھى.
اسى طرح ميں اور ميرى بيوى حدود كو جانتے تھے، اور ميرى بيمارى كے چوتھے دن ميں نے روزہ ركھنے كا فيصلہ كيا ليكن بيوى كو نہ بتايا كيونكہ وہ چاہتى تھى كہ ڈاكٹر نے جو دوائى دى ہے وہ مكمل كروں.
مجھے اللہ پر بھروسہ تھا كہ اللہ نے مجھے صحت و تندرستى سے نوازا ہے اور ميں روزہ ركھنا چاہتا تھا اس ليے ميں نے روزہ ركھ ليا، اس دن صبح كے وقت ميں اور بيوى نے آپس ميں دل بہلايا اور جب ميں نے بيوى كو دل بہلانے كا كہا تو اس نے ذرا بھى توقف نہيں كيا حتى كہ مجھ پر شہوت غالب آ گئى اور انزال ہو گيا.
جيسا آپ خيال كرتے ہيں مجھے اس كا بہت صدمہ ہوا اور اسى طرح جب ميں نے بيوى كو بتايا كہ ميرا تو روزہ تھا تو اسے بھى صدمہ پہنچا، اس ليے كيا مجھے دو ماہ كے مسلسل روزے ركھنا ہونگے يا كہ ايك روزہ ہى كافى ہے، يا كہ يہ غلطى سے روزہ توڑنے كے زمرے ميں آتا ہے، اللہ جانتا ہے ميرا ارادہ اور نيت ايسا كرنے كا نہيں تھا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بيمارى شديد ہونے كى صورت ميں آپ نے روزے نہ ركھ كر اچھا عمل كيا ہے، اور اسى طرح جب آپ نے روزہ ركھنے كى استطاعت محسوس كى تو روزہ ركھ كر بھى بہتر عمل كيا ہے، ليكن بہتر تو يہى تھا كہ آپ ڈاكٹر سے مشورہ كرتے، جب آپ نے اس دن كا روزہ ركھ ليا اور آپ كو روزہ كى بنا پر كوئى نقصان اور ضرر نہيں ہوا تو آپ كے ليے وہ روزہ مكمل كرنا لازم تھا.

روزے كى حالت ميں خاوند كے ليے بيوى سے دل بہلانے ميں كوئى مانع نہيں، ليكن شرط يہ ہے كہ اسے روزہ ٹوٹنے كا خدشہ نہ ہو تو پھر ، ليكن اگر اسے اپنے آپ پر كنٹرول نہ ہو اور روزہ خراب ہونے كا خدشہ ہو تو پھر ايسا كرنا جائز نہيں.

علامہ مصطفى الرحيبانى حنبلى رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" اگر کسی کو یہ گمان ہو کہ اسے انزال ہو جائیگا تو بغیر کسی اختلاف کے اس کے لیے بوسہ لینا، اور معانقہ کرنا بغل گیر ہونا اور بار بار بیوی کو دیکھنا حرام ہے " انتہی

دیکھیں: مطالب اولی النہی (2 / 204).

چنانچہ اگر آپ نے اپنی بیوی سے اس صورت میں دل بہلایا کہ آپ کو روزہ ٹوٹنے کا کوئی خدشہ نہ تھا تو پھر آپ پر کوئی گناہ نہیں، چاہے روزہ ٹوٹ بھی گیا.

لیکن اگر آپ کو یہ گمان تھا کہ ایسا کام کرنے سے آپ کو انزال ہو جائیگا تو آپ کو بیوی سے دل بہلانے میں گناہ ہوا ہے اور آپ کو اس سے توبہ و استغفار کرنی چاہیے.

لیکن روزہ دونوں حالتوں میں ہی فاسد ہو جائیگا، کیونکہ آپ کا انزال ہو گیا تھا، چاہے آپ نے روزہ توڑنے کی نیت کی تھی یا نہیں.

شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" جب خاوند اپنی بیوی سے ہاتھ کے ساتھ مباشرت کرے اور یا چہرے کے ساتھ اس کا بوسہ لے یا شرمگاہ کے ساتھ بغیر دخول کیے مباشرت کرے اور اس کا انزال ہو جائے تو اس کا روزہ ٹوٹ جائیگا، اور اگر انزال نہ ہو تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا " انتہی

دیکھیں: الشرح الممتع (6 / 388).

آپ کو اس روزے کی جگہ ایك دن کا روزہ بطور قضاء رکھنا ہو گا، اور آپ پر کفارہ نہیں.

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" جب بغیر جماع کے کسی نے روزہ توڑا ہو یعنی کھا پی کر یا پھر مشت زنی کر کے، اور انزل تك لے جانے والی مباشرت تو اس پر کوئی کفارہ نہیں؛ کیونکہ نص میں تو جماع کا آیا ہے اور یہ اشیاء اس معنی میں نہیں " انتہی

دیکھیں: المجموع (6 / 377).

واللہ اعلم .